بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 24ذوالعقدۃ1440ھ | 27/07/2019 | نمبر: 1440/72

پریس ریلیز

اگر مکار ہندو ریاست ایٹمی ہتھیاروں کی تخفیف پر رضامندی کا اظہار کر بھی دے تب بھی پاکستان کو اپنے ایٹمی صلاحیت اور اثاثوں سے دستبردار نہیں ہونا چاہیے

امریکا میں عمران خان نے ہمارے ایٹمی ہتھیاروں سے متعلق انتہائی خطرناک بیان دیا جس کو مسترد کیا جانا انتہائی ضروری ہے کیونکہ اگر اس پر خاموشی اختیار کی گئی تو یہ غدارانہ موقف جڑیں پکڑ سکتا ہے۔ 24 جولائی 2019 کو فوکس نیوز کی اینکر پرسن برٹ بائر نے عمران خان سے پوچھا کہ "اگر بھارت یہ کہہ دے کہ وہ اپنے ایٹمی ہتھیاروں سے دستبردار ہو جائے گا تو کیا پاکستان بھی ایسا کرے گا؟"۔ عمران خان نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے یہ غیر ذمہ دارانہ جواب دیا کہ، "جی ہاں، کیونکہ ایٹمی جنگ کوئی آپشن نہیں ہے۔ اور پاکستان اور بھارت کے درمیان ایٹمی جنگ خود کو تباہ کرنا ہے"۔ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت سے متعلق امریکی خدشات پر عمران خان نے دوبارہ امریکا کو یہ کہہ کر یقین دہانی کرائی کہ، "ہم اپنے ایٹمی پروگرام کے حفاظتی اقدامات کے حوالے سے امریکا کے ساتھ انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ کرتے رہتے ہیں"۔ بجائے اس کے کہ حکومت دشمن کو یہ پیغام دے کہ ہمارا ایٹمی پروگرام کس قدر مضبوط اور طاقتور ہے، اس حکومت نے یہ بے وقوفانہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیار ختم کرنے کے لیے تیار ہے جبکہ دنیا میں ایٹمی ہتھیاروں اور میزائلز کو مزید جدید ترین بنانے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانوں اور خصوصاً اسٹریٹیجک پروگرام سے منسلک افسران! ہمیں اس حکومت کا سختی سے احتساب کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے خطرناک موقف سے دستبردار ہو جائے۔ پاکستان کے ایٹمی ہتھیار رکھنے کے باوجود بھارت کولڈ اسٹارٹ اور اس جیسے دیگر جارحانہ جنگی منصوبے بنانے سے باز نہیں آیا۔ بھارت ایٹمی ہتھیاروں کی چھتری تلے پاکستان کے خلاف روایتی جنگ لڑنے کی تفصیلی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ جہاں تک ٹرمپ کی اپنے مضبوط اتحادی مودی کے ساتھ ثالثی کے حوالے سے حکومت کی امید کا تعلق ہے تو پلوامہ کے واقع کے بعد ہونے والے بھارتی فضائی حملوں کے دوران امریکا کی بھارت نواز پالیسی سے یہ واضح ہو گیا تھا کہ امریکا بھارت کی جانب کس قدر جھک چکا ہے۔ بھارت اپنے اسلحے کے ذخائر میں زبردست اضافہ امریکا کی مکمل آشیر باد سے کر رہا ہے کیونکہ اس طرح بھارت خطے میں چین کی مخالفت اور مسلمانوں کو کچلنے میں امریکا کا معاون و مددگار بن سکے گا۔ اس بات پر بھی خطرے کی گھنٹیاں بجنی چاہیے کہ پاکستان نے پچھلے دو سال سے میزائل تجربات معطل کر رکھے ہیں جس میں ایک سال باجوہ-عمران حکومت اور ایک سال پچھلی حکومت کا بھی شامل ہے جس حکومت کو عمران خان "مودی کا یار" کہا کرتے تھے۔ جہاں تک امریکا کے ساتھ انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے کی بات ہے تو امریکا کی افغانستان میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ امریکا کی فوج ہمارے ایٹمی اثاثوں کو نشانہ بنانے کے لیے ہمارے قریب ہی موجود رہے جبکہ یہ حکومت افغانستان میں امریکا کی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے افغان امن مذاکرات میں اس کی مدد کر رہی ہے۔ ہمارے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے امریکا کے ساتھ انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ یقیناً اسلام، پاکستان اور خطے کے مسلمانوں کے ساتھ غداری ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لاَ تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ

"اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے انکے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے، ہیبت بیٹھی رہے گی۔" (الانفال 8:60)۔

ہمارا عظیم دین ہم پر لازم کرتا ہے کہ ہم جدید ترین فوجی صلاحیت حاصل کریں جس میں ایٹمی ہتھیار، سٹیلتھ ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور خلائی ٹیکنالوجی کی صلاحیت بھی شامل ہے تاکہ ہمارے دشمن ہم سے خوفزدہ رہیں۔ ہمارے ایٹمی ہتھیاروں کا مقصد صرف ہندو ریاست ہی کو خوفزدہ رکھنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس پروگرام کا مقصد امریکا اور یہودی وجود سمیت تمام دشمنوں کو خوفزدہ کرنا ہونا چاہیے۔ ہماری فوجی برتری کا مقصد صرف ایک دشمن کا مقابلہ کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کا مقصد دنیا میں اسلام کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے اسلام کی خارجہ پالیسی کو مدد و معاونت فراہم کرنا ہونا چاہیے۔ یہ نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی ہو گی جو ہماری زبردست فوجی صلاحیتوں کو امریکی راج سے چھٹکارا حاصل کرنے، امت کو یکجا کرنے اور خلافت کو دنیا کی صفِ اول کی ریاست بنانے کے لیے استعمال کرے گی جیسا کہ پہلے وہ صدیوں تک صف اول کی ریاست تھی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | http://HizbPK.page.tl | ویب: www.hizb-pakistan.com
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK